اردو لازمی (نہم)

نوٹ: حصہ ب اور حصہ ج کے لیے کل وقت 2 گھنٹے اور 40 منٹ ہیں۔

نمبر: 36

حصہ ب

I۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی 9 اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ تمام اجزاء کے نمبر برابر ہیں۔

i۔ حضرت امام حسینؓ کے متعلق آپﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

ii۔ مصنف نے علماء اور واعظین سے کیا درخواست کی ہے؟

iii۔ انسان کے کن امور کا تعلق اپنے جیسے انسانوں سے ہے؟

iv۔ اعمال نامے میں کون کون سے گناہ درج تھے؟

v۔ جملوں میں استعمال کریں۔ برہم ہونا، ٹھوکریں کھانا، جان پڑ جانا، چلی کی ہتانا

vi۔ صاحب خانہ نے آرام کیلئے گھر کی نسبت دفتر کو کیوں ترجیح دی؟

vii۔ الطاف حسین حالی کے کوئی سے چار تصانیف کے نام لکھیں۔

viii۔ شاکرہ کو بوڑھی دایہ پر کیا شک تھا؟

ix۔ الفاظ کے متضاد لکھیں۔ گدا، اقرار، نافرمان، نامحرم

x۔ غلام کے سر پر اُسترا اپھرتا تو گھر والے اس سے کیا سلوک کرتے تھے۔

xi۔ مرکب تام کی تعریف لکھیں اور دو مثالیں دیں۔

xii۔ جملہ فعلیہ کی تعریف لکھیں اور دو مثالیں دیں۔

نمبر 24

حصہ ج

III۔ متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کریں۔ 6

(الف) ملک و قوم کے حق میں کوئی احسان اس سے زیادہ نہیں ہو سکتا کہ بھیک مانگنے کا بدترین پیشہ، جو مرض متعدی کی طرح افراد و اقوام میں سرایت کرتا جاتا ہے اور جس سے روز بروز بھک منگوں کی تعداد ملک میں زیادہ ہوتی جاتی ہے، رفتہ رفتہ اس کی بیخ کنی کی جائے، تاریخ بتاتی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد مدت دراز تک ممالک اسلامیہ میں سوال کرنا نہایت مذموم سمجھا جاتا تھا اور طرح طرح سے اس کا انسداد کیا جاتا تھا۔

(ب) جمعہ کے جمعہ ہماری ٹانٹ گھونٹ کر باجرے کا پیڑ ابنا دی جاتی تھی۔ ذرا بالوں کی کھونٹیاں نکلیں اور اُسترا اپھرا۔ اُسترے کا پھرنا قیامت ہوتا تھا۔ جس کے پاس سے نکلے، اسی نے چانٹا رسید کیا۔ کچھ گھٹی ہوئی ٹانٹ پر چانٹا ایسا پڑتا ہے کہ سبحان اللہ! چھنٹیں اُڑ جاتی ہیں۔ مارنے والے کو مزا آتا ہو، تو آتا ہو، میرا تو بعض وقت سر بھنا جاتا تھا اور تو اور بڑے سرکار بھی مذاق میں چلتے چلتے دو ایک چانٹے ضرور رسید کر دیا کرتے تھے۔

IV۔ شاعر اور نظم کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کریں۔ 6

(الف)
پھر رسائی کی رسا تقدیر نے
پھر مدینے ہو کے ہم زائر چلے
شوق دل نے کی دوبارہ رہبری
کعبے بھی ہو کے آئے تھے اب پھر چلے

(ب)
گماں آباد ہستی میں یقیں مرد مسلماں کا
بیاباں کی شب تاریک میں قندیل رہبانی
مٹایا قیصر و کسریٰ کے استبداد کو جس نے
وہ کیا تھا؟ زور حیدرؓ، فقر بوذرؓ، صدق سلمانیؓ

V۔ بحوالہ شاعر کسی ایک غزل کے جز کی تشریح کریں 6

(الف)
دل سے رخصت ہوئی کوئی خواہش
گریہ کچھ بے سبب نہیں آتا
حوصلہ شرط عشق ہے ورنہ
بات کا کس کو ڈھب نہیں آتا

(ب)
تیرے وعدے پہ جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے، اگر اعتبار ہوتا
یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست ناصح
کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غمگسار ہوتا

VI۔ ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ تحریر کریں۔ 6

یا

مندرجہ ذیل اقتباس کو بغور پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات دیجئے۔

صبح کا وقت تھا۔ نصیر چارپائی پر آنکھیں بند کیے پڑا تھا۔ ڈاکٹروں کا علاج بے سود ہو رہا تھا۔ شاکرہ چارپائی پر بیٹھی اس کے سینے پر تیل کی مالش کر رہی تھی اور صابر حسین صورت غم بنے ہوئے بچے کو پُر درد نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔ اس طرح وہ شاکرہ سے کم بولتے تھے۔ انھیں اس سے ایک نفرت سی ہوتی تھی۔ وہ نصیر کی اس بیماری کا سارا الزام اسی کے سر رکھتے تھے۔ وہ ان کی نگاہوں میں نہایت کم ظرف، سفلہ مزاج، بے حس عورت تھی۔

(الف) ڈاکٹر کس کا علاج کر رہے تھے؟

(ب) شاکرہ اور صابر حسین کیوں پریشان تھے؟

(ج) صابر حسین کی نظروں میں شاکرہ کیسی عورت تھی؟

(د) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

www.ilmkidunya.com